جلد ۴۱ — نمبر ۵۱

RAMPUR STATE GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۱ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

منظوری ٹھیکہ میدہ

۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۹ء

مصدرہ کاغذات رپورٹ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر درباره منظوری ٹھیکہ میدہ بہ نرخ فی روپیہ تین سیر چودہ چھٹانک بنابر مصارف مہمانان و ہنجابی ہندوستانی بنام موتی رام سن ابتدا فروری سنہ ۱۹۲۹ء لغایت مارچ سنہ ۱۹۳۰ء بشرائط سابقہ ۔

حکم

بموجب رپورٹ نرخ میدہ مصارف مہمانان فی روپیہ ۳ سیر ۱۴ چھٹانک منظور ہے ۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں ۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

از اجلاس صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

دار الحکومت مصدرہ ۔ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

دستخط صاحب پرائیویٹ سکریٹری

منظوری آراضی زر

۱۳ نومبر سنہ ۱۹۲۹ء

مصدرہ کاغذات رپورٹ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری ٹھیکہ آراضی روضہ متعلق ... تخمیناً ... سنہ ۱۹۲۹ء ...

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	منظوری ٹھیکہ میدہ	۱
۲	ایضاً آراضی زر	۲ و ۱
۳	خدمت لیڈی ڈاکٹر صاحب	[illegible]
۴	اضافہ میعاد خدمت منادی	[illegible]
۵	معطلی عثمان خان معاون مہتمم	[illegible]
۶	رخصت نائب تحصیلدار	۳ و ۲
۷	توسیع مدت ملازمت مدرسان	۳
۸	تقرر محمد حامد خان مدرس	[illegible]
۹	ایضاً محمد حسین خان محمد وکیل ماسٹر	[illegible]
۱۰	برطرفی جعفر خان مدرس	[illegible]
۱۱	تبادلہ ممتاز حسین جمعدار	[illegible]
۱۲	نقشہ رخصت مدرسین	ضمیمہ
۱۳	قواعد انسداد بابت منگانے عورتوں اور بچوں کے	[illegible]

سن ابتدا ۱۳۳۸ ف لغایت ۱۳۴۷ ف واجب دہ سال بنابر کاشت خالیز بنام حاجی احمد حسن خان بشرائط ذیل۔

حکم

حسب صراحت رپورٹ ٹھیکہ آراضی رونہ متعلقہ گادیش خانہ دس سال کے لیے سن ابتدا ۱۳۳۸ ف برائے کاشت خالیز بحساب مبلغ ایکسو اکسٹھ روپیہ سالانہ بنام حاجی احمد حسن خان منظور ہی۔ مسل بغرض بقیہ کارروائی و اجراء احکام واپس ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

از اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

نقل صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۲۹ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

تفصیل شرائط

(۱) ٹھیکہ دار سے یکسال رقم پیشگی بطور ضمانت لیجائیگی جو آخر میں محسوب ہوگی۔

(۲) پیمایش آراضی رقبہ کی آیندہ کوئی بحث قابل سماعت نہوگی کہ کسقدر زمین خالیز ہوئی یا نہوئی۔

(۳) درصورت نہ داخل کرنے زرلگان کے سرکار کو اختیار ہوگا کہ ٹھیکہ دار کی ذات و جائداد سے رقم وصول فرمالے اور ٹھیکہ فسخ کردے۔

رخصت

۳ر دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

بموجب رپورٹ مس گھوش لیڈی ڈاکٹر کی مزید رخصت ۱۵ یوم بسلسلہ سابقہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء بضرورت علاج چشم منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجراء احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۱۵ بعرض

جناب عالی

مس گھوش صاحبہ لیڈی ڈاکٹر کی رخصت رعایتی ۱۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۹ء سے آخر نومبر سنہ ۱۹۲۹ء تک منظور فرمائی گئی تھی۔ لیڈی ڈاکٹر نے برائے علاج چشم یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء سے پندرہ روز کی مزید رخصت کی استدعا کی ہی۔ لہذا عرضداشت ہذا بامید صدور حکم ارسال اجلاس ہمایون ہی۔ دولت اقبال جاوید باد۔

زیر نگرانی دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۵ر دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۹ر دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

مثل عرضی احمد علیخان سپرنڈنٹ صفائی درباره اضافہ تنخواه خود بوجہ کمی تنخواه از تنخواه سابق۔

حکم

احمد علیخان سپرنڈنٹ صفائی کی تنخواه میں پانچروپیہ ماہوار اضافہ منظور ہی۔ آیندہ چالیس روپیہ ماہانہ تنخواه ملیگی۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۱۴ر دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر۔ درباره منظوری رخصت ۱۱ یوم بخشی صاحب فوج سن ابتدا ۱۴ر لغایت ۲۴ر دسمبر سنہ حال وعطاء اجازت ۱۴ر دسمبر لغایت یکم جنوری سنہ ۱۹۳۰ء بغرض جانے لاہور۔

حکم

بموجب رپورٹ گیارہ یوم کی رخصت بخشی فوج کی منظور ہی۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب سینیر ریونیو سکریٹری بہادر

معطلی

۱ر دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر متعلقہ تحقیقات بنانے تاریخ رجسٹر میں نسبت عثمان خان معاون صدر مامور اجلاس بجائے محمد علیخان اہلمد اجلاس رخصتی۔

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوی۔ چونکہ اسنے رجسٹر میں تاریخ بنائی۔ لہذا اس قصور میں تین ماہ کیواسطے محمد عثمان کو معطل کیا جائے۔ اور بجائے نامبرده محمد مصطفے خان اپرنٹس کا تقرر تا زمانہ معطلی اسی تنخواه پر کیا جائے جو محمد عثمان پاتا تھا۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب سینیر ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ر دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ تحصیلدار صاحب سوار بابت منظوری رخصت مزید یکہفتہ منشی منصور علیخان نائب تحصیلدار سوار۔

حکم

بسلسلہ رخصت سابقہ ایک ہفتہ کی رخصت نائب تحصیلدار منظور کیجاتی ہے۔ آیندہ رخصت نہ دیجائیگی۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ہیڈ ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیعات

۱۲ دسمبر ۱۹۲۹ء

مدرسان مندرجہ ذیل کی مدت ملازمت غیر مستقل مین دسمبر ۱۹۲۹ء سے آخر اپریل ۱۹۳۰ء تک توسیع کی گئی۔

(۱) لیاقت علی مدرس مدرسہ خضر پور پرگنہ حضور تحصیل۔ ۷ دسمبر سے۔

(۲) رامچرن انگلش ٹیچر مدرسہ بلاسپور۔ ۲۶ دسمبر سے۔

(۳) احسان خان نائب مدرس مدرسہ بھوٹ بقال تحصیل سوار۔ ۲۴ دسمبر سے۔

(۴) رام سروپ مدرس مدرسہ گنگولیا تحصیل ملک۔ ۸ دسمبر سے۔

لہذا حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱۲ دسمبر ۱۹۲۹ء

محمد احمد خان سابق مدرس اول مدرسہ ملک کا تقرر مدرسہ بلاسپور مین مدرس اول کی جگہ پر استحاناً آخر اپریل ۱۹۳۰ء تک کے لئے تیرہ روپیہ ماہوار تنخواہ اور ۲ ماہوار الاونس علاوہ تنخواہ کے کیا گیا۔ الاونس مذکور بوقت ترقی گریڈ تنخواہ مین محسوب ہو جائیگا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱۲ دسمبر ۱۹۲۹ء

ہائی اسکول مین ڈرل ماسٹر پندرہ روپیہ تنخواہ کا ملازم تھا اور اب کچھ عرصہ سے یہ جگہ اس لئے خالی تھی کہ کوئی معقول شخص دستیاب نہ ہوا تھا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول نے اس جگہ احمد حسین خان کے تقرر کی پچیس روپیہ ماہوار پر سفارش کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ علاوہ ڈرل سکھانے کے فرصت کے وقت مین دوسرے کھیل بھی یہ شخص کھلائیگا۔ اس کے سارٹیفکٹ بھی ملاحظہ کئے گئے۔ بالفعل احمد حسین خان کا تقرر استحاناً برائے تین ماہ بیس روپیہ ماہوار تنخواہ پر کیا جاتا ہے۔ چونکہ احمد حسین خان نے ۱۴ دسمبر ۱۹۲۹ء سے کام کیا ہے۔ لہذا ۱۴ دسمبر ۱۹۲۹ء سے تنخواہ ملیگی۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۱۶ دسمبر ۱۹۲۹ء

رمضان خان مدرس مدرسہ سہورہ تحصیل نانڈہ بوجہ شکایت برخاست کیا گیا۔ اور تا جانچ سامان سرکاری نامبردہ کی تنخواہ ماہ دسمبر ۱۹۲۹ء مسدود کی گئی۔ اور بجائے نامبردہ سیے سو آنرس ولد امان اللہ ساکن موضع پیلی ہرہ ناکانہ سرجن نگر تحصیل ٹھاکردوارہ مڈل پاس ہے۔ اسکا تقرر استحاناً آخر اپریل ۱۹۳۰ء تک کے لئے تیرہ روپیہ ماہوار تنخواہ اور دو روپیہ ماہوار الاونس پر کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادل

۱۰ دسمبر ۱۹۲۹ء

جبکہ رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس دربارہ تبادلہ ممتاز حسین مدرس اول مدرسہ کیمری بمدرسہ جدیدہ موضع بھیڈ تحصیل ملک بہ تنخواہ ۱۵ ماہوار و مسدودی الاونس ۲ ماہوار جو بحیثیت مدرس اول ملتا تھا۔

حکم

موضع بھیڈ تحصیل ملک مین جدید مدرسہ جاری کرنیکا حکم ہو چکا ہے۔ ممتاز حسین مدرس اول مدرسہ کیمری جو بوجہ بیماری رخصت پر تھے رخصت سے واپس آگئے ہیں اور کیمری مین دوسرا شخص مدرس اول مقرر کر دیا گیا ہے۔ مدرسہ بھیڈ تحصیل ملک مین تبدیل کئے جائیں۔ ممتاز حسین کو ۱۵ ماہوار تنخواہ ملیگی۔ دو روپیہ ماہوار الاونس جو بحیثیت مدرس اول ملتا تھا مسدود کیا جائے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپا

نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ہفتہ دویم ماہ دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم			۰۶ ۱ر		۰۶ ۱ر	۰۶ ۱ر	
نخود خالص			۵ ۱ر		۵ ۱ر	۵ ۱ر	
نخود کسہ آمیز			۰		۰۵ ۱ر	۵ ۱ر	
کتہ			۰		۰	۰۵ ۱ر	
ماش			۵ ۱ر		۵ ۱ر	۵ ۱ر	
مونگ			۰		۰	۰۴ ۱ر	
مکّا			۱۰ ۱ر		۱۰ ۱ر	۱۰ ۱ر	
جئی			۰		۸ ۱ر	۱۰ ۱ر	
گوجئی			۰		۰۷ ۱ر	۰۸ ۱ر	
عدس			۰		۰	۰	
ارہر			۰		۰	۶ ۱ر	
برنج			۵ ۱ر		۵ ۱ر / ۰۵ ۱ر	۵ ۱ر	
روغن زرد			۰۹ چھٹانک		[illegible]	۱۰ چھٹانک	
روغن سیاہ			۱ ۱ر		[illegible]	۲۰۱ ۱ر	
روغن کنجد			۰۱ ۱ر		۱ ۱ر	۱ ۱ر	
نمک سانبھر			۱۲ ۱ر		۱۱ ۱ر	۱۱ ر	
نمک لاہوری			۶ ۱ر		۰	۸ ۱ر	
قند سیاہ			۰		۷ ۱ر	۵ ۱ر	
باجرہ			۸ ۱ر		۸ ۱ر	۰۸ ۱ر	دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا۔

روبکار محکمۂ عالیہ دارالانشاء اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع یکم اگست سنہ ۱۹۲۹ء

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ بعض قواعد انٹرنیشنل کنونشن سنہ ۱۹۲۲ء کو (نسبت انسداد بردہ فروشی عورتون اور بچون کے) ریاست ہذا مین نافذ کیا جائے۔ لہذا احکام ذیل نافذ کیے جاتے ہین

دفعہ (۱) روبکار ہذا کا نفاذ ریاست ہذا مین یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء سے ہوگا۔

دفعہ (۲) مجموعۂ تعزیرات ہند ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء مین (جو ریاست ہذا مین بحکم ریاست نافذ ہے) حسب ذیل ترمیم کیجاتی ہے۔

(الف) دفعہ ۳۷۲ اور دفعہ ۳۷۳ مجموعۂ تعزیرات ہند مین بجائے لفظ "سولہ" کے لفظ "اٹھارہ" قائم کئے جائین۔

(ب) مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۶۶ مین حسب ذیل عبارت اضافہ کیجائے۔

"اور اگر کوئی شخص بذریعہ تخویف مجرمانہ (جسکی تعریف اس مجموعہ مین کیگئی ہے) یا اجرائے اختیار ناجائز یا کسی اور طریقہ جبر سے کسی عورت کو کسی جگہ سے چلے جانے کے لیے پھسلائے گا۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی اور مرد سے جماع ناجائز کے واسطے مجبور کیجائے گی۔ یا پھسلائی جائیگی تو وہ بھی سزائے مذکورہ بالا کا مستوجب ہوگا۔"

(ج) مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۶۶ کے بعد حسب ذیل دفعات اضافہ کیجاتی ہین

نابالغ لڑکی کی دلالی | دفعہ ۳۶۶ الف۔ اگر کوئی شخص خواہ کسی طریقہ سے کسی نابالغ لڑکی کو جسکی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو کسی جگہ سے چلے جانے کے لئے یا کوئی اور کام کرنے کے لئے پھسلائیگا۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ لڑکی مذکور کسی اور مرد سے جماع ناجائز کے واسطے مجبور کی جائیگی۔ یا پھسلائی جائیگی تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۶۶ ب۔ اگر کوئی شخص حدود ریاست مین برٹش انڈیا سے یا کسی ریاست واقع انڈیا سے کسی لڑکی کو جس کی عمر اکیس سال سے کم ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے منگائیگا کہ لڑکی مذکور کسی اور مرد سے جماع ناجائز کیواسطے مجبور کیجائے گی یا پھسلائی جائے گی۔ بشرطیکہ لڑکی مذکور ایسی نیت یا علم سے ہندوستان مین منگائی گئی ہو۔ خواہ ہندوستان مین منگانے والا شخص مذکور رہو یا اور کوئی شخص تو وہ شخص سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔ جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

(د) مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کے (جو ریاست ہذا مین بحکم ریاست نافذ ہے) ضمیمہ دوم مین بعد مضمون دفعہ ۳۶۶ متعلقہ مجموعۂ تعزیرات ہند حسب ذیل مضمون درج کیا جائے۔

الف ۳۶۶	نابالغ لڑکی کی دلالی	پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے	وارنٹ	ضمانت منظور نہیں	راضی نامہ نہیں ہو سکتا	[illegible]	[illegible]
ب ۳۶۶	ریاست برٹش انڈیا سے لڑکی کا منگانا	"	"	"	"	"	"

دفعہ (۳) حسب آرٹیکل (۱) انٹرنیشنل اگریمنٹ سنہ ۱۹۰۴ء برائے اغراض آرٹیکل (۷) انٹرنیشنل کنونشن سنہ ۱۹۱۰ء صاحب چیف سکریٹری بہادر کو "اتھارٹی" موجوزہ آرٹیکل (۱) انٹرنیشنل اگریمنٹ سنہ ۱۹۰۴ء مقرر کیا جاتا ہے ہر سزایابی جرم دفعات ۳۶۶، ۳۷۲، ۳۷۳ و ۳۶۶ الف و ۳۶۶ ب مجموعۂ تعزیرات ہند کی اطلاع بذریعہ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے گی اور صاحب چیف سکریٹری بہادر وہ اطلاع برٹش انڈیا کے اُس "اتھارٹی" کے پاس بھیجین گے جو حسب آرٹیکل (۱) سنہ ۱۹۰۴ء موجوزہ بالا مقرر ہو

حکم ہوا کہ

بنابر اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہون۔ جملہ عدالتہائے فوجداری شہر تحصیلات کو ایک ایک نقل بھیجی جائے۔ اور چار ہفتہ تک گزٹ مین ایک نقل شائع کیجائے۔

۵ر نومبر سنہ ۱۹۲۹ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر